

معلوماتی پرچم

## COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ۔ AstraZeneca ، Vaxzevria® کا سابقہ Janssen Cilag International/Johnson & Johnson کا COVID-19 Janssen ® COVID-19 ٹیکہ

تا تاریخ 19 اکتوبر 2021 (اس معلوماتی کتابچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

### AUFLÄRUNGSMERKBLATT

Zur Schutzimpfung gegen COVID-19 (Corona Virus Disease 2019)

– mit Vektor-Impfstoff – (Vaxzevria®, ehemals COVID-19 Vaccine AstraZeneca und COVID-19 Vaccine Janssen® von Janssen Cilag International/Johnson & Johnson)

Stand: 19. Oktober 2021 (dieses Aufklärungsmerkblatt wird laufend aktualisiert)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے: (براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)  
تاریخ پیدائش:

Name der zu impfenden Person (bitte in Druckbuchstaben):

Geburtsdatum:

### COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دبائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-CoV-2 (SARS-CoV-2) کو 19 COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں خشک کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذاتی عارضی طور پر زائل بو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کی بھی اطلاع دی گئی ہے۔ میریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی روپرٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہے۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وققے تک رہتا ہے اور بیشتر میریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، اس کے ساتھ مرض کے شدید وققے، مثال کے طور پر نمونیہ کے ساتھ ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں موت ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر بچوں اور نو عمر نوجوانوں میں اکثر مرض کی شدت کم ہوتی ہے، اس عمر کے گروپ میں شدید کورسز نایاب ہوتے ہیں اور عام طور پر اس وقت ہوتے ہیں جب پہلے سے طبی امراض پائے جائے ہوں۔ مجموعی طور پر، حاملہ خواتین میں COVID-19 کے شدید وققے اور پیچیدگیاں شاذ نادر ہوتی ہیں، لیکن حمل بذات خود شنگین COVID-19 مرض کے اثرے متعلقہ خطرے کے عنصر کا موجب ہے۔ کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد میں مرض کے شدید وققے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور مہلک نتائج کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

L + A + AHA کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفاظن صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کمروں کی کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

### Was ist COVID-19?

Coronaviren sind seit Jahrzehnten bekannt. Seit dem Jahreswechsel 2019/2020 zirkuliert weltweit ein neuartiges Coronavirus, das SARS-CoV-2 (SARS-CoV-2), welches der Erreger der Krankheit COVID-19 (Corona Virus Disease 2019) ist.

Zu den häufigen Krankheitszeichen von COVID-19 zählen trockener Husten, Fieber, Atemnot sowie ein vorübergehender Verlust des Geruchs- und Geschmackssinnes. Auch ein allgemeines Krankheitsgefühl mit Kopf- und Gliederschmerzen, Halsschmerzen und Schnupfen wird beschrieben. Seltener berichten Patienten über Magen-Darm-Beschwerden, Bindehautentzündung und Lymphknotenschwellungen. Folgeschäden am Nerven- oder Herz-Kreislaufsystem sowie langanhaltende Krankheitsverläufe sind möglich. Obwohl ein milder Verlauf der Krankheit häufig ist und die meisten Erkrankten vollständig genesen, kommen auch schwere Verläufe beispielsweise mit Lungenentzündung vor, die zum Tod führen können. Insbesondere Kinder und Jugendliche haben zumeist milde Krankheitsverläufe; schwere Verläufe sind in

dieser Altersgruppe selten und kommen meist bei bestehenden Vorerkrankungen vor. Bei Schwangeren sind schwere COVID-19-Verläufe und Komplikationen insgesamt selten, jedoch stellt die Schwangerschaft an sich einen relevanten Risikofaktor für schwere COVID-19-Verläufe dar. Personen mit Immunschwäche können einen schwereren Krankheitsverlauf und ein höheres Risiko für einen tödlichen Verlauf haben.

Neben dem Vermeiden einer Infektion durch Beachtung der AHA + A + L-Regeln (Abstand halten, Hygiene beachten, Alltag mit Maske, Corona-Warn-App herunterladen, regelmäßiges Lüften) bietet die Impfung den bestmöglichen Schutz vor einer Erkrankung.

### اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

COVID-19 کے خلاف متعدد ٹیکے منظور کئے گئے ہیں جو کہ COVID-19 کے خلاف اور وباًی مرض کے جواب کے طور پر انفرادی تحفظ کے لئے مناسب ہیں۔ یہاں پر زیر بحث COVID-19 ویکٹر ٹیکے (AstraZeneca®، Vaxzevria®) کا سابقہ Janssen® اور COVID-19 AstraZeneca® ٹیکہ اور Janssen Cilag International /Johnson & Johnson کا COVID-19 ٹیکہ (جین پر مبنی ایسے ٹیکے ہیں جن کی تیاری میں جدید ٹیکنالوژی پر انحصار کیا جاتا ہے۔ دیگر امراض کے خلاف ویکٹر ٹیکے پہلے ہی سے منظور شدہ ہیں۔

یہ ٹیکے الموسوم ویکٹر وائرس پر مشتمل ہوتے ہیں۔ زیر غور وائرس اچھی طرح مطالعہ کیا گیا وائرس پر جو افزائش نہیں کر سکتا ہے۔ پس، جس شخص کو ٹیکہ لگایا ہے وہ ٹیکے کے وائرسز دوسرے اشخاص تک منتقل نہیں کر سکتا ہے۔ زندہ ٹیکے نہیں ہوتے ہیں۔ ویکٹر وائرس کورونا وائرس کی واحد پروٹین، الموسوم اسپائک پروٹین کی جینیاتی معلومات پر مشتمل ہے اور اسے منتقل کرتا ہے۔

ویکٹر وائرس کے ذریعہ منتقل کردہ معلومات ٹیکہ کاری کے بعد انسانی جینوم میں ضم نہیں ہوتی ہے، بلکہ خلیوں (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں) میں داخل ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے، جس کے بعد اس طرح کے خلیے خود سے اسپائک پروٹین پیدا کرتے ہیں۔ اسپائک پروٹین خود SARS-CoV-2 انفیکشن کا باعث نہیں بن سکتی ہے۔ اس طرح ٹیکہ لینے والے شخص کے جسم کے ذریعہ تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے؛ اس کے نتیجے میں، اینٹی بالڈیز اور مامونیتی خلیے وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ حفاظتی مامونیتی اقدام تیار کرتا ہے۔

ویکٹر وائرس انسانی جسم میں دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا ہے اور تھوڑے ہی عرصے کے بعد تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد، کوئی اضافی وائرس پروٹین (اسپائک پروٹین) تیار نہیں ہوتا ہے۔

### Um welchen Impfstoff handelt es sich?

Es sind mehrere Impfstoffe gegen COVID-19 zugelassen, die geeignet sind, um sich individuell vor COVID-19 zu schützen und die Pandemie zu bekämpfen. Die hier besprochenen COVID-19-Vektor-Impfstoffe (Vaxzevria® von AstraZeneca, ehemals COVID-19 Vaccine AstraZeneca®

und COVID-19 Vaccine Janssen® von Janssen Cilag International/Johnson&Johnson) sind genbasierte Impfstoffe, deren Herstellung auf einer modernen Technologie beruht. Vektor-Impfstoffe gegen andere Erkrankungen sind bereits zugelassen.

Die Impfstoffe bestehen aus sogenannten Vektorviren. Das jeweilige Vektorvirus ist ein gut untersuchtes Virus, das sich nicht vermehren kann. Geimpfte Personen können also keine Impfviren auf andere Personen übertragen. Es handelt sich nicht um Lebendimpfstoffe. Das Vektorvirus enthält und transportiert die genetische Information für ein einzelnes Eiweiß des Corona-Virus, das sogenannte Spikeprotein.

Die vom Vektorvirus transportierte Information wird nach der Impfung nicht ins menschliche Erbgut eingebaut, sondern nach Eintritt in die Zellen (vor allem in Muskelzellen an der Impfstelle und in bestimmten Abwehrzellen) „abgelesen“, woraufhin diese Zellen dann das Spikeprotein selbst herstellen. Das Spikeprotein kann für sich allein keine SARS-CoV-2-Infektion auslösen. Die so vom Körper des Geimpften gebildeten Spikeproteine werden vom Immunsystem als Fremdeiweiße erkannt; in der Folge werden Antikörper und Abwehrzellen gegen das Spikeprotein des Virus gebildet. So entsteht eine schützende Immunantwort.

Das Vektorvirus kann sich im menschlichen Körper nicht vermehren und wird nach kurzer Zeit wieder abgebaut. Dann wird auch kein Viruseiweiß (Spikeprotein) mehr hergestellt.

### ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلے میں لگایا جاتا ہے۔

**The Janssen® COVID-19 ٹیکہ:** اس کے لائنسس کے مطابق، ٹیکہ کاری پروٹوکول صرف ایک خوراک پر مشتمل ہے۔ دوسرے دستیاب COVID-19 ٹکوں کے مقابلے میں COVID-19 Janssen® ٹیکہ کی اس واحد خوراک کے کم حفاظتی اثر

کی وجہ سے، حفاظتی ٹیکہ جات پر رابرٹ کو ج ادارہ کی قائمہ کمیٹی (STIKO) بہتر ٹیکہ کاری حفاظت کے مقصد کے تحت the Moderna® COVID-19 mRNA-ٹیکہ (BioNTech/Pfizer Comirnaty®، سابق Spikevax) از ٹیکہ mRNA-از ٹیکہ (Moderna) کے ساتھ اضافی ٹیکہ کاری کی سفارش کرتی ہے۔ عمر سے قطع نظر، بہ اضافی mRNA - ٹیکہ کاری (Moderna) کے ساتھ ٹیکہ کی واحد خوراک کے بعد 4 ہفتون سے پہلے نہیں لگانی چاہئے۔ تاہم، اگر Janssen® COVID-19 ٹیکہ کے بعد مصدقہ SARS-CoV-2 انفیکشن ہو جاتا ہے تو پھر فی الحال mRNA - ٹیکہ کے ساتھ اضافی ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔

Vaxzevria® دو بار لگنا ضروری ہے۔ منظوری پہلی اور دوسرا ٹیکہ کاری کے درمیان کم سے کم 4 اور زیادہ سے زیادہ 12 ہفتے کی مدت کی اجازت دیتی ہے۔ ٹیکہ کاری کے بہترین ممکنہ تحفظ کے لئے، Vaxzevria® STIKO کے پہلے اور دوسرا ٹیکے کے درمیان 9 سے 12 ہفتون کے وقفے کی سفارش کرتی ہے، چونکہ مطالعہ کے نتائج ٹیکہ کاری کے مابین طویل وقوف کے ساتھ زیادہ اثر انگیزی ظاہر کرتے ہیں۔ فی الحال، دوسرا ٹیکہ کاری کے لیے، مینوفیکچر کی معلومات کے مطابق، اسی مینوفیکچر کا وہی ٹیکہ پہلی ٹیکہ کاری کی طرح بی استعمال ہونا چاہئے۔ ان افراد کو جن کے STIKO کی AstraZeneca Vaxzevria پہلی ٹیکہ کاری کے لئے استعمال بونی تھی، ایسے افراد کے لئے، mRNA کی BioNTech/Pfizer Comirnaty® کی سفارش کرتی ہے کہ حامل ٹیکے کے مطابق، سپریکس (Spikevax) یا مودرنہ کی COVID-19 ٹیکہ (Moderna) سے پہلا ٹیکہ لگوانے کے کم از کم 4 ہفتون کے بعد دوسرا ٹیکہ لگوانا چاہئے۔

حالیہ تحقیقی نتائج کے مطابق، اس تجویز کی وجہ Vaxzevria کے ساتھ متراffد ٹیکہ کاری کے سلسلے (پہلی اور دوسرا ٹیکہ کاری Vaxzevria کے ساتھ) کے مقابلے میں یہ نام نہاد "متضاد ٹیکہ کاری کے سلسلے" (پہلی ٹیکہ کاری Vaxzevria اور پھر دوسرا ٹیکہ کاری Comirnaty کے ساتھ) کے بعد اعلیٰ تر مدافعتی رد عمل تھا، ایسی متضاد ٹیکہ کاری کا سلسلہ mRNA ٹیکہ کاری (Comirnaty) کے ساتھ دو ٹیکہ کاریوں کے بعد مدافعتی رد عمل سے قابل موازنہ ہے۔ علاوه ازین، ایسے متضاد ٹیکہ کاری کے سلسلے کے ساتھ ٹیکہ کاری کے نسبتاً مختصر وقفے سے، کم تر وقت میں مکمل مدافعت حاصل کی جاسکتی ہے۔ تحقیقی نتائج یہ بھی بتاتے ہیں کہ ایسے متضاد ٹیکہ کاری کے سلسلے (پہلی ٹیکہ کاری Vaxzevria اور پھر دوسرا ٹیکہ کاری Comirnaty کی ساتھ) کے مضر اثرات درج ذیل سے قابل موازنہ ہیں۔

#### COVID-19 ٹیکہ کاری کے ساتھ دیگر ٹیکہ کاریاں:

STIKO کی سفارش کے مطابق، COVID-19 ٹیکے اور دیگر نام نہاد مردہ ٹیکوں (غیر فعال ٹیکے جو مردہ جراثیم پر یا صرف جراثیم کے اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں اور جو افزائش نہیں کر سکتے اور مرض کا باعث نہیں بن سکتے ہیں) کو بیک وقت لگایا جا سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر انفلونزا ٹیکے پر لاگو ہوتا ہے اگر انفلونزا کے ساتھ ساتھ COVID-19 ٹیکے کے خلاف اشارہ پایا جاتا ہو یہ نوٹ کرنا چاہئے کہ ٹیکہ کاری کے خلاف رد عمل زیادہ کثرت سے ہو سکتا ہے اگر COVID-19 اور انفلونزا ٹیکے ایک ہی وقت میں لگائے جائے ہیں بہ نسبت اس کے کہ انہیں علیحدہ علیحدہ لگایا جاتا ہے۔ بیک وقت دی جانے والی مختلف ٹیکہ کاریوں کی اثر انگیزی اور حفاظت عام طور پر ان ٹیکوں کے بالترتیب الگ الگ لگائے جانے سے وابستہ ہوتی ہے۔

#### ٹیکہ کاری کے بعد مصدقہ انفیکشن:

جن افراد کو نوول کورونا وائرس انفیکشن ہوا ہے انہیں فی الحال صرف واحد ٹکہ کاری موصول کرنی چاہئے بشرطیکہ وہ قوت مدافعت کی کمی کا شکار نہ ہوں (قوت مدافعت میں کمی والے افراد کو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے کہ آیا ان کے خصوصی معاملے میں ٹیکہ کی واحد خوراک کافی ہے)۔ اگر انفیکشن کے ساتھ علامات پائی جاتی ہوں، پھر عام طور پر مرض کے بعد 6 ماہ کے بعد ٹیکہ کاری کی جانی چاہئے، جو اس کے بعد 4 ہفتون سے پہلے نہ ہو۔ علامات کے بغیر والے انفیکشن کی صورت میں، تشخیص کے 4 ہفتون بعد ٹیکہ کاری کی جا سکتی ہے۔ علاوه ازین، ایسے کیسز میں جہاں تشخیص کے بعد 6 ماہ گزر چکے ہوں، ٹیکے کی واحد خوراک کافی ہے۔ فی الحال STIKO اس امر پر رائے نہیں دے سکتی کہ ان افراد کو بعد میں کب دوسرا خوراک درکار ہو سکتی ہے۔ STIKO کی سفارش کے مطابق، جن اشخاص میں ان کے ٹیکے کی پہلی خوراک کے بعد نوول کورونا وائرس کا انفیکشن ثابت ہوا تھا، انہیں اصول کے تحت صحتیاب ہونے یا تشخیص کے 6 ماہ بعد ٹیکہ لگانا چاہئے، لیکن 4 ہفتون سے پہلے نہیں۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اگر ماضی میں کسی کو انفیکشن ہوا تھا تو ٹیکہ کاری کے باعث کوئی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

Mوجودہ STIKO سفارشات کے علاوہ، وہ افراد جنہوں نے ویکٹر ٹیکے کے ساتھ ٹیکہ کاری کورس مکمل کیا ہے انہیں انسدادی تدبیر کے طور پر اضافی ٹیکہ کاری کی جا رہی ہے۔ یہ افراد پر لاگو ہوتا ہے جنہوں نے مصدقہ نوول کورونا وائرس کے بعد Vaxzevira کی 2 خوراکیں یا ویکٹر ٹیکے کی واحد خوراک موصول کی ہے۔ تمام بوسٹر یا سپلیمنٹری ٹیکہ کاری دو میں سے ایک mRNA-ٹیکوں (Comirnaty® or Spikevax®) کے ساتھ حاصل کی جاتی ہیں جو ابتدائی ٹیکہ کاری سلسلے کی تکمیل کے بعد 6 ماہ سے پہلے نہیں لگانی چاہئے۔

Wie wird der Impfstoff verabreicht?

Der Impfstoff wird in den Oberarmmuskel gespritzt.

**COVID-19 Vaccine Janssen®:** Gemäß der Zulassung besteht die Impfserie aus nur einer Impfstoffdosis. Aufgrund der im Vergleich mit anderen verfügbaren COVID-19-Impfstoffen geringeren Schutzwirkung dieser einmaligen Gabe von COVID-19 Vaccine Janssen® empfiehlt die Ständige Impfkommission beim Robert Koch-Institut (STIKO) eine zusätzliche Impfstoffdosis mit einem mRNA-Impfstoff (Comirnaty® von BioNTech/Pfizer oder Spikevax®, ehemals COVID-19 Vaccine Moderna® von Moderna) mit dem Ziel, den Impfschutz zu optimieren. Unabhängig vom Alter soll diese zusätzliche Impfstoffdosis eines mRNA-Impfstoffes ab 4 Wochen nach der einmaligen Gabe von COVID-19 Vaccine Janssen® erfolgen. Wenn hingegen nach der Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen® eine nachgewiesene SARS-CoV-2-Infektion aufgetreten ist, wird derzeit keine weitere Impfung mit einem mRNA-Impfstoff empfohlen.

**Vaxzevria®** muss zweimal verabreicht werden. Die Zulassung ermöglicht als Zeitraum zwischen der 1. und 2. Impfung mindestens 4 und höchstens 12 Wochen. Für einen größtmöglichen Impfschutz empfiehlt die STIKO einen Abstand von 9 bis 12 Wochen zwischen der 1. und der 2. Impfung mit Vaxzevria®, da Studienergebnisse auf eine höhere Wirksamkeit bei längerem Impfabstand hinweisen.

Bei der 2. Impfung soll nach Herstellerangaben gegenwärtig der gleiche Impfstoff desselben Herstellers verwendet werden wie bei der 1. Impfung. Für Personen, bei denen bei der 1. Impfung Vaxzevria® verwendet wurde, empfiehlt die STIKO zurzeit, die 2. Impfung mit einem mRNA-Impfstoff (Comirnaty® von BioNTech/Pfizer oder Spikevax®, ehemals COVID-19 Vaccine Moderna® von Moderna) mindestens 4 Wochen nach der 1. Impfung durchzuführen. Grund für diese Empfehlung ist die laut aktuellen Studienergebnissen überlegene Immunantwort nach dieser sogenannten heterologen Impfserie (1. Impfung mit Vaxzevria® gefolgt von 2. Impfung mit Comirnaty® oder Spikevax®) gegenüber der homologen Impfserie mit Vaxzevria® (1. und 2. Impfung mit Vaxzevria®). Die Immunantwort nach dieser heterologen Impfserie ist nach diesen Studienergebnissen mit der Immunantwort nach zwei Impfungen mit einem mRNA-Impfstoff (Comirnaty® oder Spikevax®) vergleichbar. Zudem kann mit dem kürzeren Impfabstand bei dieser heterologen Impfserie (eine vollständige Immunisierung in einem kürzeren Zeitrahmen erreicht werden. Studienergebnisse deuten auch darauf hin, dass die Nebenwirkungen dieser heterologen Impfserie mit den hier im Folgenden dargestellten vergleichbar sind.

#### COVID-19-Impfung zusammen mit anderen Impfungen:

Gemäß Empfehlung der STIKO können COVID-19-Impfungen und die Verabreichung anderer sogenannter Totimpfstoffe (inaktivierte Impfstoffe, die abgetötete Erreger oder auch nur Erreger-Bestandteile beinhalten, und die sich nicht vermehren und keine Erkrankung auslösen können) gleichzeitig erfolgen. Dies gilt insbesondere für die Influenza-Impfung, sofern eine Indikation zur Impfung sowohl gegen Influenza als auch gegen COVID-19 besteht. Bei gleichzeitiger Gabe von COVID-19-Impfstoffen und Influenza-Impfstoffen (einschließlich Hochdosis-Impfstoffen) ist zu beachten, dass Impfreaktionen häufiger als bei der getrennten Gabe auftreten können. Wirksamkeit und Sicherheit entsprechen bei gleichzeitiger Anwendung verschiedener Impfstoffe im Allgemeinen denen bei jeweils alleiniger Anwendung.

#### Impfung nach nachgewiesener Infektion:

Personen, die eine Infektion mit dem neuartigen Coronavirus durchgemacht haben, sollen zurzeit lediglich eine Impfstoffdosis erhalten, sofern bei ihnen keine Immunschwäche vorliegt (bei Personen mit einer Immunschwäche muss im Gespräch mit dem Arzt/der Ärztin im Einzelfall entschieden werden, ob eine einmalige Impfstoffdosis ausreichend ist). Ist die Infektion mit Krankheitszeichen einhergegangen, soll die Impfung in der Regel 6 Monate nach der Erkrankung erfolgen, frühestens jedoch 4 Wochen danach. Bei einer Infektion ohne Krankheitszeichen kann die Impfung ab 4 Wochen nach der Diagnose erfolgen. Auch in Fällen, in denen seit der Diagnosestellung mehr als 6 Monate vergangen sind, reicht eine Impfstoffdosis aus. Ob und wann bei diesen Personen später eine 2. Impfstoffdosis notwendig ist, lässt sich derzeit laut STIKO noch nicht sagen. Bei Personen, bei denen nach der 1. Impfstoffdosis eine Infektion mit dem neuartigen Coronavirus sicher nachgewiesen wurde, sollte laut STIKO-Empfehlung die 2. Impfstoffdosis in der Regel 6 Monate nach Genesung bzw. nach der Diagnose verabreicht werden, frühestens jedoch 4 Wochen danach. Es gibt keine Hinweise, dass die Impfung eine Gefährdung darstellt, wenn man in der Vergangenheit eine Infektion durchgemacht hat.

Über die derzeitigen Empfehlungen der STIKO hinaus wird Personen, die eine vollständige Impfserie mit einem Vektor-Impfstoff erhalten haben, im Sinne einer gesundheitlichen Vorsorge eine weitere Impfung angeboten: Dies betrifft Personen, die 2 Impfstoffdosen Vaxzevria® oder die 1 Impfstoffdosis eines Vektor-Impfstoffs nach einer nachgewiesenen Infektion mit dem neuartigen Coronavirus erhalten haben. Alle genannten Auffrischimpfungen bzw. zusätzlichen Impfungen werden mit einer einmaligen Impfstoffdosis mit einem der beiden mRNA-Impfstoffe (Comirnaty® oder Spikevax®) frühestens 6 Monate nach Abschluss der ersten Impfserie durchgeführt.

## ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

جانکاری کی موجودہ سطح کی بنیاد پر، COVID-19 ویکٹر ٹیکوں کے ساتھ مکمل ٹیکہ کاری اچھی اثر انگیزی پیش کرتی ہے: منظوری کے مطالعات نے نے، اس کا مطلب ہے کہ COVID-19 کے مکمل ٹیکہ کاری کے حامل افراد میں COVID-19 سے متاثر ہونے کا امکان ان افراد کی بہ نسبت 80% تک (Vaxzevria®) یا تقریباً 65% (Janssen®) COVID-19 ٹیکہ کی ایک خوراک) کم تھا جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ جرمنی میں غالب ٹیکٹا فس کے خلاف پیش کردہ حفاظت کو جانچنے کے لئے کئے جانے والے موجودہ مطالعات تقریباً 90% (Vaxzevria®) یا تقریباً 70% (Janssen®) COVID-19 ٹیکہ کی ایک خوراک (ظاہر کرتی ہیں۔ دونوں ٹیکہ کاریوں کی مرض کی کم شدت کے خلاف حفاظت کم تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر اس COVID-19 ٹیکے کی مکمل ٹیکہ کاری کا حامل کوئی فرد مرض اور کی زد میں آتا ہے تو واضح امکان اس بات کا ہے وہ شخص بیمار نہیں پڑے گا۔

فی الحال یہ معلوم نہیں ہے کہ ٹیکے کا تحفظ کب تک برقرار رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کو ٹیکہ لگایا گیا ہے، تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ AHA+A+L قواعد پر عمل پیرا رہیں اور اس طرح اپنے آپ اور اپنے آس پاس کے ماحول کی حفاظت کریں۔ اس کی وجوہات یہ ہیں کہ حفاظتی ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد ہی تحفظ شروع نہیں ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ ان تمام افراد میں یکساں طور پر موجود نہیں ہے جنہیں ٹیکے لگائے گئے تھے۔ مزید یہ کہ، کیا ٹیکہ کاری کے حامل افراد وائرس (SARS-CoV-2) کو ٹیکہ کاری نہ کروانے افراد کی نسبت بہت کم وائرس پھیلا سکتے ہیں۔

### Wie wirksam ist die Impfung?

Nach derzeitigem Kenntnisstand bietet eine vollständige Impfung mit COVID-19-Vektor-Impfstoffen eine gute Wirksamkeit: In den Zulassungsstudien zeigte sich, dass die Wahrscheinlichkeit, an COVID-19 zu erkranken, bei den vollständig gegen COVID-19 geimpften Personen um bis zu 80 % (Vaxzevria®) bzw. um etwa 65 % (1 Impfstoffdosis COVID-19 Vaccine Janssen®) geringer war als bei den nicht geimpften Personen. Aktuelle Studien, die den Schutz gegenüber der in Deutschland vorherrschenden Delta-Variante untersuchten, zeigen eine Wirksamkeit von ca. 90 % (Vaxzevria®) bzw. ca. 70 % (1 Impfstoffdosis COVID-19 Vaccine Janssen®) gegenüber einer schweren Erkrankung durch die Delta-Variante: der Schutz vor milden Krankheitsverläufen liegt bei beiden Impfstoffen niedriger. Das bedeutet: Wenn eine mit einem COVID-19-Impfstoff vollständig geimpfte Person mit dem Erreger in Kontakt kommt, wird sie mit hoher Wahrscheinlichkeit nicht erkranken. Wie lange dieser Impfschutz anhält, ist derzeit noch nicht bekannt.

Wie lange dieser Impfschutz anhält, ist derzeit noch nicht bekannt. Auch wenn Sie geimpft sind, ist es notwendig, dass Sie weiterhin die AHA + A + L-Regeln beachten und somit sich und Ihre Umgebung schützen. Gründe dafür sind, dass der Schutz nicht sofort nach der Impfung einsetzt und auch nicht bei allen geimpften Personen gleichermaßen vorhanden ist. Zudem können geimpfte Personen das Virus (SARS-CoV-2) weiterverbreiten, auch wenn das Risiko im Vergleich zu ungeimpften Personen deutlich vermindert ist.

## COVID-19 کے خلاف کس کی ٹیکہ کاری ہونی چاہیے؟

COVID-19 کے ویکٹر ٹیکے 18 سال اور اسے زائد عمر کے افراد کے لیے لائنسس یافتہ ہیں۔

60 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے، COVID-19 کے Janssen® Vaxzevria® STIKO ٹیکے کی تجویز دیتا ہے یہ تجویز مختلف پہلوؤں پر مبنی ہے: پہلا، کم عمر افراد کے مقابلے میں اس عمر کے لوگوں میں COVID-19 سے بیمار پڑنے یا COVID-19 سے وفات پانے کا خطرہ کہیں زیادہ ہے۔ علاوه ازین، اس عمر کے لوگوں میں COVID-19 کے ویکٹر ٹیکوں کی عدمہ اثر انگیزی دیکھی گئی ہے۔ علاوه ازین، ”کیا ٹیکوں کی پیچیدگیاں ممکن ہیں؟“ کے تحت بیان کردہ سائینٹ ایونٹس 60 سال سے کم عمر افراد میں نسبتاً کہیں زیادہ واقع ہوئے۔

18 سے 59 سال کے درمیان کی عمر کے افراد کے لیے، طبی معلومات اور ٹیکہ لگاؤئے جانے والے فرد کی جانب سے خطرے کی قبولیت کے بعد منظوری کے مطابق STIKO کی تجویز کے مطابق Vaxzevria® کے ساتھ دو مرتبہ یا COVID-19 Janssen® ٹیکے کے ساتھ ایک مرتبہ ٹیکہ کاری بھی ممکن ہے۔ ٹیکہ لگاؤئے جانے والے فرد کی جانب سے COVID-19 Janssen® Vaxzevria® ٹیکے کے ساتھ ٹیکہ کاری کے حوالے سے انفرادی خطراتی تجزیے کے لیے، ایک جانب، درج ذیل پیچیدگیوں کے خطرے، اور دوسرا جانب، COVID-19 SARS-CoV-2 یا COVID-19 SARS-CoV-2 بیماری کے انفیکشن کے خطرے کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے، ایک جانب، یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ معلومات کی موجودہ سطح کے مطابق، 60 سال سے کم عمر افراد میں بھی خون میں پلیٹلیٹس کی تعداد میں مساوی طور پر کمی (تھرومبوساتپوپینیا) کے ساتھ ذیل میں بیان کردہ خون کے گھنے (انجمادِ خون) نہ ہونے کے برابر (اس عمر کے ٹیکہ کاری کے حامل لوگوں میں 0.01 فیصد سے بھی کم) واقع ہوئے ہیں۔ جبکہ دوسرا جانب، ایک انفرادی تجزیہ میں لایا جانا چاہیے کہ آیا SARS-CoV-2 کے انفیکشن کا ذاتی خطرہ (مثلاً ذاتی رہائشی اور ملازمتی حالات اور رویہ) یا COVID-19 کے شدید یا ممکنہ طور پر مہلک دورے کا ذاتی خطرہ (مثلاً پلے سے موجود بیماریوں کے باعث) بڑھ جاتا ہے یا نہیں۔

### Wer sollte gegen COVID-19 geimpft werden?

Die COVID-19-Vektor-Impfstoffe sind für Personen ab 18 Jahren zugelassen.

Für Personen, die 60 Jahre und älter sind, empfiehlt die STIKO die Impfung mit Vaxzevria® oder COVID-19 Vaccine Janssen®. Diese Empfehlung beruht auf unterschiedlichen Aspekten: Zum einen ist das Risiko, schwer an COVID-19 zu erkranken oder an COVID-19 zu versterben in dieser Altersgruppe deutlich höher als bei jüngeren Personen. Außerdem konnte für die COVID-19-Vektor-Impfstoffe in dieser Altersgruppe eine gute Wirksamkeit gezeigt werden. Zudem traten die unter „Sind Impfkomplikationen möglich?“ beschriebenen Nebenwirkungen ganz überwiegend bei Personen unter 60 Jahren auf.

Für Personen zwischen 18 und 59 Jahren ist die zweimalige Impfung mit Vaxzevria® oder die einmalige Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen® laut STIKO-Empfehlung entsprechend der Zulassung nach ärztlicher Aufklärung und bei individueller Risikoakzeptanz der zu impfenden Person ebenfalls möglich. Für die individuelle Risikoabschätzung durch die zu impfende Person bezüglich der Impfung mit Vaxzevria® oder COVID-19 Vaccine Janssen® sollten einerseits das Risiko der unten beschriebenen Komplikationen und andererseits das Risiko für eine Infektion mit SARS-CoV-2 oder eine COVID-19-Erkrankung abgewogen werden. Hierfür sollte zum einen beachtet werden, dass die unten beschriebenen Blutgerinnsel (Thrombosen) mit gleichzeitiger Verringerung der Blutplättchenzahl (Thrombozytopenie) nach derzeitigem Kenntnisstand auch bei Personen unter 60 Jahren sehr selten (weniger als 0,01 % der geimpften Personen in dieser Altersgruppe) aufgetreten sind. Zum anderen sollte individuell eingeschätzt werden, ob das persönliche Risiko für eine Infektion mit SARS-CoV-2 (z.B. persönliche Lebens- und Arbeitsumstände und Verhalten) oder das persönliche Risiko für eine schwere und möglicherweise tödliche Verlaufsform von COVID-19 (z. B. aufgrund von Grunderkrankungen) erhöht ist.

### کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے؟

چونکہ بچوں اور بشمول 17 سال تک کے کم عمر کے جوانوں کے لئے COVID-19 Vaxzevria® ویکٹر ٹیکہ منظور شدہ نہیں ہے، لہذا انہیں COVID-19 ویکٹر ٹیکہ نہیں لگانا چاہیے۔ اسی طرح سے حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کو ویکٹر ٹیکہ نہیں لگانا چاہیے؛ ان افراد اور اس کے ساتھ ساتھ کمزور قوت مدافعت کے حامل افراد کے لئے، mRNA STIKO ٹیکے کے ساتھ ٹیکہ کاری کی سفارش کرتی ہے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہوں جس کے ساتھ (5°C اور اس سے زائد) بخار ہو انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ تابہ، سردی یا تھوڑا سا بیڑھا بوا درجہ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تین بیش حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجیاں ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی زرا دفعمل (زود حسی) کا سامنا بوا تھا انہیں دوسرا ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیے۔ ایسے افراد جن میں پلیٹلیٹ کی تعداد میں کمی کے ساتھ انجماد خون کا مسئلہ (تھرومبوسیس مع تھرومبوسیٹوبینیا سینڈروم) ہے رونما ہوا ہو، تو Vaxzevria® کی ٹیکہ کاری کے بعد دوبارہ Vaxzevria® ٹیکہ نہیں لگانا چاہیے۔

ایسے افراد جنہیں کبھی بھی خون کی باریک رگوں کے رساو کا عارضہ ربا ہو انہیں Vaxzevria® یا COVID-19 Vaxzevria® کا ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ اس کی بجائے، mRNA ٹیکہ لگانا چاہیے۔

### Wer soll nicht geimpft werden?

Da die COVID-19-Vektor-Impfstoffe für Kinder und Jugendliche bis einschließlich 17 Jahre nicht zugelassen sind, sollen diese nicht mit COVID-19-Vektor-Impfstoffen geimpft werden. Schwangere und Stillende sollen ebenfalls nicht mit Vektor-Impfstoff geimpft werden; für diese Personen empfiehlt die STIKO wie auch für Personen mit Immunschwäche die Impfung mit einem mRNA-Impfstoff.

Wer an einer akuten Krankheit mit Fieber (38,5 °C oder höher) leidet, soll erst nach Genesung geimpft werden. Eine Erkältung oder gering erhöhte Temperatur (unter 38,5 °C) ist jedoch kein Grund, die Impfung zu verschieben. Bei einer Überempfindlichkeit gegenüber einem Impfstoffbestandteil sollte nicht geimpft werden: Bitte teilen Sie der Impfärztin/dem Impfarzt vor der Impfung mit, wenn Sie Allergien haben. Wer nach der 1. Impfung eine allergische Sofortreaktion (Anaphylaxie) hatte, sollte die 2. Impfung nicht erhalten.

Personen, bei denen nach einer Impfung mit Vaxzevria® Blutgerinnsel mit einer Verringerung der Blutplättchenzahl (Thrombose-mit-Thrombozytopenie-Syndrom) aufgetreten sind, dürfen nicht erneut mit Vaxzevria® geimpft werden.

Personen, die jemals an einem Kapillarlecksyndrom gelitten haben, dürfen nicht mit Vaxzevria® oder COVID-19 Vaccine Janssen® geimpft werden. Es soll alternativ ein mRNA-Impfstoff verabreicht werden.

### ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح کا برداشت کرنا چاہیے؟

دیگر زندہ ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے لئے، براہ کرم COVID-19 ٹیکہ کاری سے پہلے اور بعد میں 14 دن کا وقفہ برقرار رکھنا چاہیے۔ مردہ ٹیکوں پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا ہے، بطور خاص انفلوئزا ٹیکے۔ ان کو بیک وقت دیا جا سکتا ہے (اوپر) COVID-19 ٹیکہ کاری کے ساتھ دیگر ٹیکہ کاری "ملاحظہ کریں"۔

اگر پچھلے ٹیکے یا دیگر انجیکشن کے بعد آپ بیبوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجیوں کے تین رجحان رکھتے ہیں یا کوئی اور رد عمل بوا تھا تو، براہ کرم موزوں طریقے سے ٹیکہ لگانے والے معالج کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد ایک توسعی مدت تک آپ کا مشابہہ کر سکتے/سکتے نہیں۔

آپ کی ٹیکہ کاری سے پیشتر، اگر آپ کو کو-ایگولیشن بیماری ہے، ماضی میں امیون تھرموبوسائیٹوپینیا (خون کے پلیٹ لیس کاؤنٹ میں کمی) کا شکار رہے ہیں یا آپ ایٹھی کو ایگولینٹ دوالے رہے ہیں، تو براہ کرم اپنے ڈاکٹر کو اطلاع دیں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کو واضح کرے گا کہ آیا آپ کو آسان احتیاطی تدابیر کے ساتھ ٹیکہ لگایا جاسکتا ہے۔

ٹیکہ لگوانے سے پہلے، براہ کرم ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ آیا آپ کو ماضی میں ٹیکہ لگنے کے بعد کوئی الرجی ہوئی ہے یا الرجک رد عمل ہوا ہے۔ ڈاکٹر آپ کو واضح کرے گا کہ آیا ٹیکہ نہ لگانے کی کوئی وجہ ہے۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ ابتدائی چند دنوں میں غیر معمولی جسمانی ورزش اور کھلانے سے اجتناب کریں۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے بعد ٹیکے کے تین کس قسم کے رد عمل پیش آسکتے ہیں؟")، اینجلیسک/ایٹھی پاتریٹک دوالی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹشناں سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

#### Wie verhalte ich mich vor und nach der Impfung?

Zu anderen Impfungen mit Lebendimpfstoffen soll ein Abstand von mindestens 14 Tagen vor und nach jeder COVID-19-Impfung eingehalten werden. Dies gilt nicht für Totimpfstoffe, insbesondere nicht für die Influenza-Impfung: sie können zeitgleich verabreicht werden (siehe oben „COVID-19-Impfung zusammen mit anderen Impfungen“).

Wenn Sie nach einer früheren Impfung oder anderen Spritze ohnmächtig geworden sind, zu Sofortallergien neigen oder andere Reaktionen hatten, teilen Sie dies bitte der Impfärztin/dem Impfarzt vor der Impfung mit. Dann kann sie/er Sie nach der Impfung gegebenenfalls länger beobachten.

Bitte teilen Sie der Ärztin/dem Arzt vor der Impfung mit, wenn Sie an einer Gerinnungsstörung leiden, in der Vergangenheit eine Immunthrombozytopenie (Verringerung der Blutplättchenzahl) hatten oder gerinnungshemmende Medikamente einnehmen. Die Ärztin/der Arzt wird mit Ihnen abklären, ob Sie unter Einhaltung einfacher Vorsichtsmaßnahmen geimpft werden können.

Bitte teilen Sie der Ärztin/dem Arzt vor der Impfung auch mit, wenn Sie nach einer Impfung in der Vergangenheit eine allergische Reaktion hatten oder Allergien haben. Die Ärztin/der Arzt wird mit Ihnen abklären, ob etwas gegen die Impfung spricht.

Es ist ratsam, in den ersten Tagen nach der Impfung außergewöhnliche körperliche Belastungen und Leistungssport zu vermeiden. Bei Schmerzen oder Fieber nach der Impfung (s. „Welche Impfreaktionen können nach der Impfung auftreten?“) können schmerzlindernde/fiebersenkende Medikamente eingenommen werden. Ihre Hausärztin/Ihr Hausarzt kann Sie hierzu beraten.

#### ٹیکہ کاری کے بعد ٹیکے کے تین کس قسم کے رد عمل پیش آسکتے ہیں؟

COVID-19 ویکٹر ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد، ٹیکہ کے ساتھ جسم کے رد عمل کے اظہار کے طور مختصر المیعاد اور عارضی مقامی اور عمومی رد عمل پیش آسکتے ہیں۔ ان رد عمل میں بخار، سردی لگنا، دوسروی زکام کی طرح کی علامات شامل ہو سکتی ہیں۔ عموماً ٹیکہ لگوانے کے چند دنوں بعد وہ زائل ہو جاتی ہیں۔ ممکنہ علامات ختم کرنے کے لئے، دافع درد/ دافع بخار ادویات تجویز کردہ خوراک میں لی جا سکتی ہیں۔ بڑی عمر کے افراد میں، ان میں سے زیادہ تر رد عمل نوجوان افراد کے مقابلے میں کچھ کم دیکھے جاتے ہیں۔ ٹیکے کے رد عمل زیادہ تر معتدل یا درمیانے درجے کے بوتے ہیں اور<sup>®</sup> Vaxzevria کے ساتھ پہلی ٹیکہ کاری کے مقابلے میں دوسروی ٹیکہ کاری کے بعد کسی قدر کم تسلسل سے واقع بوتے ہیں۔

**Vaxzevria®** منظوری کے مطالعات کے دوران سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ رد عمل تھے انجکشن کے مقام پر ملائمت (60% سے زیادہ)، انجکشن کے مقام پر درد، سردرد اور تھکان (50% سے زیادہ)، پٹھے میں درد اور تکلیف (40% سے زیادہ)، زیادہ درجہ حرارت اور سردی (20% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور متلی (20% سے زیادہ)۔ کثرت سے (11% اور 10% کے درمیان) خون میں پلیٹ لیس کاؤنٹ میں کمی (تھرموبوسائیٹوپینیا)، قری، دست، سرخی اور انجکشن کے مقام پر سوجن، زکام جیسی علامات، مجموعی کمزوری، بازوؤں یا ٹانگوں میں درد کے ساتھ نیز بخار کا مشابہہ کیا گیا۔ بے کہی کہار (0.1% اور 0.1% کے درمیان)، لمف نوڈ میں سوجن، بھوک میں کمی، سر چکر، اونگہ، زیادہ پسینہ آنا، کھلی، پیٹ میں درد، جل پر پہنسی اور عام چکنا واقع بوئے ہیں۔

**COVID-19 Janssen ®** ٹیکہ: منظوری کے مطالعات کے دوران سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ رد عمل تھے انجکشن کے مقام پر درد (40% سے زیادہ)، سردرد اور تھکان اور پٹھے میں درد (30% سے زیادہ)، اور متلی (10% سے زیادہ)۔ کثرت سے (1% اور 10% کے درمیان)، بخار، کھانسی، جوڑوں میں درد، سرخی اور انفکشن کے مقام پر سوجن کے ساتھ سردی لگنا رپورٹ کیا گیا تھا۔ کبھی کہار (0.1% اور 1% کے درمیان)، کپکپی طاری ہونا، بے چینی،

چھینکیں آنا، منہ اور گلے میں درد، عام چکتا، زیادہ پسینہ آنا، پٹھوں کی کمزوری، بازو یا ٹانگ میں درد، کمر میں درد، عمومی کمزوری محسوس کرنا، اور بے چینی بوتی ہے۔

#### Welche Impfreaktionen können nach der Impfung auftreten?

Nach der Impfung mit den COVID-19-Vektor-Impfstoffen kann es als Ausdruck der Auseinandersetzung des Körpers mit dem Impfstoff zu kurzfristigen, vorübergehenden Lokal- und Allgemeinreaktionen kommen. Diese Reaktionen können auch Fieber, Schüttelfrost und andere grippeähnliche Beschwerden sein. Sie klingen für gewöhnlich innerhalb weniger Tage nach der Impfung wieder ab. Zur Linderung möglicher Beschwerden kann ein schmerzlinderndes/fiebersenkendes Medikament in der empfohlenen Dosierung eingenommen werden. Die meisten Reaktionen sind bei älteren Personen etwas seltener als bei jüngeren Personen zu beobachten. Die Impfreaktionen sind zumeist mild oder mäßig ausgeprägt und treten bei Vaxzevria® nach der 2. Impfung etwas seltener als nach der 1. Impfung auf.

**Vaxzevria®:** Die am häufigsten berichteten Impfreaktionen in den Zulassungsstudien waren Druckempfindlichkeit an der Einstichstelle (mehr als 60 %), Schmerzen an der Einstichstelle, Kopfschmerzen und Ermüdung (mehr als 50 %), Muskelschmerzen und Unwohlsein (mehr als 40 %), erhöhte Temperatur und Schüttelfrost (mehr als 30 %), Gelenkschmerzen und Übelkeit (mehr als 20%). Häufig (zwischen 1% und 10%) wurde eine Verringerung der Blutplättchenzahl (Thrombozytopenie), Erbrechen, Durchfall, Rötung und Schwellung der Einstichstelle, grippeähnliche Erkrankung, allgemeines Schwächegefühl, Schmerzen in Armen oder Beinen sowie Fieber beobachtet. Gelegentlich (zwischen 0,1% und 1%) traten Lymphknotenschwellungen, verminderter Appetit, Schwindel, Schläfrigkeit, vermehrtes Schwitzen, Juckreiz, Bauchschmerzen, Nesselsucht und ein allgemeiner Hautausschlag auf.

**COVID-19 Vaccine Janssen®:** Die am häufigsten berichteten Impfreaktionen in den Zulassungsstudien waren Schmerzen an der Einstichstelle (mehr als 40 %), Kopfschmerzen, Ermüdung und Muskelschmerzen (mehr als 30 %) sowie Übelkeit (mehr als 10 %). Häufig (zwischen 1 % und 10 %) wurde über Fieber, Husten, Gelenkschmerzen, Rötung und Schwellung der Einstichstelle sowie Schüttelfrost berichtet. Gelegentlich (zwischen 0,1 % und 1 %) traten Zittern, Missemmpfindung, Niesen, Schmerzen in Mund und Rachen, genereller Ausschlag, vermehrtes Schwitzen, Schwäche der Muskeln, Schmerzen in Arm oder Bein, Rückenschmerzen, allgemeines Schwächegefühl und Unwohlsein auf.

#### کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

ٹیکے کے باعث پیچیدگیوں سے مراد وہ اثرات ہیں جو ٹیکے کے رد عمل کی معمول کی حد سے تجاوز کر جاتے ہیں، جو ٹیکے لگوانے شخص کی طبی حالت کو نمایاں طور پر مناثر کرتے ہیں۔

**Vaxzevria®:** ٹیکے لگوانے کے بعد سے، خون میں پلیٹ لیٹ کی تعداد میں تخفیف (تھرومبوسائیٹوپینیا) کے ملاپ کے ساتھ رگوں میں خون کا جمنا (تھرومبوسیس)، بعض اوقات Vaxzevria® کے ساتھ ٹیکے کاری کے بعد انٹہائی نادر کیسون (0.01% سے کم) میں ان کے ساتھ خون کے بہنے کا بھی مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ان میں بعض سنگین کیسز میں پورے جسم میں خون جنمے یا حتیٰ کہ بہنے کی سرگرمی میں اضافے کے ساتھ ساتھ مختلف یا غیر معمولی مقامات پر خون کا جمنا شامل ہے (مثلاً سیریبرل وینس سائنس تھرومبوسیس یا اینڈومینل کیوبٹی میں بھی)۔ ان میں سے زیادہ تر کیسز ٹیکے لگوانے کے بعد 3 بقتوں کے اندر واقع بؤے اور 60 سال سے کم عمر افراد میں غالب ہیں۔ تابم، مجموعی طور پر، تا حال 55 سال سے کم عمر خواتین میں دیگر افراد کی نسبت زیادہ ٹیکے لگئے ہیں۔ بیان کردہ بعض کیسز مہلک یا مستقل نقصان کے ساتھ ختم ہوئے۔ ٹیکے کاری کے بعد امیون تھرومبوسائیٹوپینیا ( واضح سبب کے بنا خون کے پلیٹ لیٹ کاؤنٹ میں کمی) کا شاذ و نادر مشاہدہ کیا گیا ہے، بعض اوقات خون بیتا ہے اور بعض اوقات مہلک نتائج نکلتے ہیں۔ بعض کیسز ان افراد میں بؤے جو ماضی میں امیون تھرومبوسائیٹوپینیا کا شکار بھوئے تھے۔ اسی طرح، ٹیکے متعارف ہونے کے بعد سے،<sup>®</sup> Vaxzevria کی ٹیکے کاری کے بعد بعض ایسے افراد میں خون کی باریک رگوں کے رساو کے انتہائی معمولی کیسز (فیصد سے بھی کم) دیکھئے گئے جنہیں پہلے خون کی باریک رگوں کے رساو کا عارضہ رہ چکا تھا، اور بعض کیسز میں اس کے مہلک نتائج بھی نکلے۔ ٹیکے کاری کے بعد ابتدائی چند دنوں میں خون کی باریک رگوں کے رساو کا عارضہ واضح بوا اور اس کے ساتھ بی بازوؤں اور ٹانگوں میں تیزی سے سوجن بڑھتی جاتی ہے، اچانک وزن میں اضافہ اور کمزوری کا احساس بوتا ہے، اور فوری طبی امداد کی ضرورت پڑتی ہے۔ علاوه ازین،<sup>®</sup> Vaxzevria کی ٹیکے کاری کے بعد بہت بی معمولی کیسز میں Guillain-Barré سینٹروم کی بھی اطلاع ملی، جبکہ بعض کیسز میں یہ مہلک ثابت ہوا۔ اس بات کی Guillain-Barré سینٹروم میں ٹانگوں اور بازوؤں میں کمزوری یا مفلوجیت ہوتی ہے، جو بڑھ کر سینے اور چہرے تک پہنچ سکتی ہے اور بہرپور طبی امداد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

**Janssen® COVID-19 vaccine:** انتہائی نادر (0.1% تا 0.01%) کیسز میں انتہائی حساسیت کے تعاملات اور چھپاکی کے واقعات رونما ہوئے۔ علاوه ازین، Janssen® COVID-19 vaccine کے ساتھ ٹیکے کاری کے بعد، انتہائی نادر (0.01% سے کم) کیسز میں، بعض کیسز میں اموات سمیت، خون جمنا (مثال کے طور پر دماغ میں بطور سائنس وین تھرومبوسیس یا اینڈومینل کیوبٹی میں بھی) کے ساتھ وابستہ خون میں پلیٹ لیٹ کاؤنٹ میں کمی (تھرومبوسائیٹوپینیا) کا مشاہدہ کیا گیا۔ یہ صورتحال ٹیکے کاری کے 3 بقتوں کے اندر اور بنیادی طور پر 60 سال سے کم عمر اشخاص میں رونما ہوئی۔ مزید برآں، رگوں کے تھرومبوپولزم (رگوں میں خون کے لوٹھے جو ازدادانہ ٹوٹ سکتے ہیں اور دیگر خون کی نالیوں کو بلاک کر سکتے ہیں) کا شاذ و نادر مشاہدہ کیا گیا ہے۔ وینس تھرومبو-ایمپولانی کے باعث، مثال کے طور پر، فالج یا دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ ٹیکے کاری کے بعد امیون تھرومبو سائیٹو پینیا ( واضح سبب کے بنا خون کے پلیٹ لیٹ کاؤنٹ میں کمی) کا

شاذ و نادر ہی مشاہدہ کیا گیا ہے، بعض اوقات خون بہتا ہے اور بعض اوقات مہلک نتائج نکلتے ہیں۔ بعض کیسز ان افراد میں ہوئے جو ماضی میں امیون تھرومبوسائیٹوپینیا کا شکار ہوئے تھے۔

اسی طرح، ٹیکہ متعارف ہونے کے بعد سے،<sup>®</sup> COVID-19 Janssen ٹیکے کی ٹیکہ کاری کے بعد بعض ایسے افراد میں خون کی باریک رگوں کے رساو کے انتہائی معمولی کیسز دیکھئے گئے جنہیں پہلے خون کی باریک رگوں کے رساو کا عارضہ رہ چکا تھا، اور بعض کیسز میں اس کے مہلک نتائج بھی نکلے۔ ٹیکہ کاری کے بعد ابتدائی چند دنوں میں خون کی باریک رگوں کے رساو کا عارضہ واقع ہوا اور اس کے ساتھ بی بازوؤں اور ٹانگوں میں تیزی سے سوجن بڑھتی جاتی ہے، اچانک وزن میں اضافہ اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے، اور فوری طبی امداد کی ضرورت پڑتی ہے۔ علاوه ازین،<sup>®</sup> COVID-19 Janssen ٹیکے کی ٹیکہ کاری کے بعد بہت بی معمولی کیسز 0.01 فیصد سے بھی کم) میں Guillain-Barré سینٹروم کی بھی اطلاع ملی۔- Guillain-Barré سینٹروم میں ٹانگوں اور بازوؤں میں کمزوری یا مفروجیت ہوتی ہے، جو بڑھ کر سینے اور چہرے تک پہنچ سکتی ہے اور بہرپور طبی امداد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ٹیکہ لگوانے پر، انتہائی کم کیسز میں فوری الرجی رد عمل (اینا فائلیٹک رد عمل) رپورٹ کیا گیا تھا۔ وہ ٹیکہ لگوانے کے تھوڑی دیر بعد بو گئے تھے اور ان کے لئے طبی علاج درکار تھا۔ تمام ٹیکوں کی طرح، کافی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ یا دیگر قبل ازین نامعلوم پیچیدگیوں تک اور ان کے سمیت کسی فوری الرجی زا رد عمل کو زمرة کے لحاظ سے خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ بالا جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی رد عمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹشنر عموماً مشاورت کے لیے مستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں، خاص طور پر دم گھٹتا، سینے میں درد، بازوؤں یا ٹانگوں میں سوجن، اچانک وزن بڑھنا، کمزوری یا ٹانگوں، بازوؤں، سینے یا چہرے کی مفروجیت (ان میں مثال کے طور پر، دوپری بصریت، آنکھوں کو حرکت دینے، نگلنے، بولنے، چبانے یا چلنے میں مشکلات، باہمی ربط کے مسائل، بے چینی یا مثانے پر کنٹرول یا پاخانے کے عمل میں مسائل شامل ہیں)، پیٹ میں مستقل درد، دہنیلی ہیں، تو براہ کرم فوری طور پر طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: <https://nebenwirkungen.bund.de>

**اس معلوماتی پرچے کے علاوه، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔**

#### Sind Impfkomplikationen möglich?

Impfkomplikationen sind über das normale Maß einer Impfreaktion hinausgehende Folgen der Impfung, die den Gesundheitszustand der geimpften Person deutlich belasten.

**Vaxzevria<sup>®</sup>:** Seit Einführung der Impfung wurden nach einer Impfung mit Vaxzevria<sup>®</sup> in sehr seltenen Fällen (weniger als 0,01 %) Blutgerinnsel (Thrombosen), verbunden mit einer Verringerung der Blutplättchenzahl (Thrombozytopenie), teilweise auch mit Blutungen einhergehend, beobachtet. Darunter waren einige schwere Fälle mit Blutgerinnseln an unterschiedlichen oder ungewöhnlichen Stellen (z. B. im Gehirn als Sinusvenenthrombosen oder auch im Bauchraum), zusammen mit erhöhter Gerinnungsaktivität oder auch Blutungen im ganzen Körper. Die Mehrzahl dieser Fälle trat innerhalb von 2 bis 3 Wochen nach der Impfung und überwiegend bei Personen unter 60 Jahren auf. Einige der beschriebenen Fälle endeten tödlich oder mit bleibendem Schaden. Sehr selten wurden nach der Impfung Immunthrombozytopenien (Verringerung der Blutplättchenzahl ohne erkennbare Ursache) beobachtet, teilweise mit Blutungen und teilweise mit tödlichem Ausgang. Einige Fälle traten bei Personen mit Immunthrombozytopenie in der Vorgeschichte auf. Ebenfalls seit Einführung der Impfung wurden nach einer Impfung mit Vaxzevria<sup>®</sup> sehr selten (weniger als 0,01 %) Fälle von Kapillarlecksyndrom beobachtet, teilweise bei Personen, die früher bereits an einem Kapillarlecksyndrom erkrankt waren, und zum Teil mit tödlichem Ausgang. Das Kapillarlecksyndrom trat in den ersten Tagen nach Impfung auf und ist gekennzeichnet durch eine rasch fortschreitende Schwellung der Arme und Beine, plötzliche Gewichtszunahme sowie Schwächegefühl und erfordert eine sofortige ärztliche Behandlung. Berichtet wurden zudem sehr selten Fälle eines Guillain-Barré-Syndroms nach einer Impfung mit Vaxzevria<sup>®</sup>, zum Teil mit tödlichem Ausgang. Das Guillain-Barré-Syndrom ist gekennzeichnet durch Schwäche oder Lähmungen in den Beinen und Armen, die sich auf die Brust und das Gesicht ausdehnen können und die eine intensivmedizinische Behandlung erforderlich machen können.

**COVID-19 Vaccine Janssen<sup>®</sup>:** In seltenen Fällen (0,01 % bis 0,1 %) traten Überempfindlichkeitsreaktionen und Nesselsucht auf. Darüber hinaus wurden nach einer Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen<sup>®</sup> in sehr seltenen Fällen (weniger als 0,01 %) Blutgerinnsel (z.B. im Gehirn als Sinusvenenthrombosen oder auch im Bauchraum) verbunden mit einer Verringerung der Blutplättchenzahl (Thrombozytopenie) und bei einem Teil mit tödlichem Ausgang beobachtet. Diese Fälle traten innerhalb

von 3 Wochen nach der Impfung und überwiegend bei Personen unter 60 Jahren auf. Darüber hinaus wurden selten venöse Thromboembolien (Blutgerinnsel in Venen, die sich ablösen und andere Gefäße verschließen können) beobachtet. Venöse Thromboembolien können z.B. einen Schlaganfall oder einen Herzinfarkt zur Folge haben. Sehr selten wurden nach der Impfung Immunthrombozytopenien (Verringerung der Blutplättchenzahl ohne erkennbare Ursache) beobachtet, teilweise mit Blutungen und teilweise mit tödlichem Ausgang. Einige Fälle traten bei Personen mit Immunthrombozytopenie in der Vorgesichte auf. Ebenfalls seit Einführung der Impfung wurden nach einer Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen® sehr selten Fälle von Kapillarlecksyndrom beobachtet, teilweise bei Personen, die früher bereits an einem Kapillarlecksyndrom erkrankt waren, und zum Teil mit tödlichem Ausgang. Das Kapillarlecksyndrom trat in den ersten Tagen nach Impfung auf und ist gekennzeichnet durch eine rasch fortschreitende Schwellung der Arme und Beine, plötzliche Gewichtszunahme sowie Schwächegefühl und erfordert eine sofortige ärztliche Behandlung. Berichtet wurden zudem sehr selten Fälle (weniger als 0,01 %) eines Guillain-Barré-Syndroms nach einer Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen®. Das Guillain-Barré-Syndrom ist gekennzeichnet durch Schwäche oder Lähmungen in den Beinen und Armen, die sich auf die Brust und das Gesicht ausdehnen können und die eine intensivmedizinische Behandlung erforderlich machen können.

Seit Einführung der Impfung wurden in sehr seltenen Fällen allergische Sofortreaktionen (anaphylaktische Reaktionen) berichtet. Diese traten kurz nach der Impfung auf und mussten ärztlich behandelt werden.

Grundsätzlich können – wie bei allen Impfstoffen – in sehr seltenen Fällen eine allergische Sofortreaktion bis hin zum Schock oder andere auch bisher unbekannte Komplikationen nicht ausgeschlossen werden.

Wenn nach einer Impfung Symptome auftreten, welche die oben genannten schnell vorübergehenden Lokal- und Allgemeinreaktionen überschreiten, steht Ihnen Ihre Hausärztin/Ihr Hausarzt selbstverständlich zur Beratung zur Verfügung. Bei schweren Beeinträchtigungen, insbesondere Atemnot, Brustschmerzen, Schwellungen der Arme oder Beine, plötzlicher Gewichtszunahme, Schwäche oder Lähmungen der Beine, Arme, Brust oder des Gesichts (diese können beispielsweise Doppelbilder, Schwierigkeiten, die Augen zu bewegen, zu schlucken, zu sprechen, zu kauen oder zu gehen, Koordinationsprobleme, Missemmpfindungen oder Probleme bei der Blasenkontrolle oder Darmfunktion beinhalten), anhaltenden Bauchschmerzen, Sehstörungen oder Schwächegefühl oder wenn Sie einige Tage nach der Impfung starke oder anhaltende Kopfschmerzen haben oder Blutergüsse oder punktförmige Hautblutungen außerhalb der Einstichstelle auftreten, begeben Sie sich bitte unverzüglich in ärztliche Behandlung.

Es besteht die Möglichkeit, Nebenwirkungen auch selbst zu melden: <https://nebenwirkungen.bund.de>

In Ergänzung zu diesem Aufklärungsmerkblatt bietet Ihnen Ihre Impfärztin/Ihr Impfarzt ein Aufklärungsgespräch an.

: تشریفات

: مقام، تاریخ

پریکٹیشنر کے دستخط

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے

اگر جس شخص کو ٹیکہ لگنا ہے وہ منظوری دینے کا

محاذ نہیں ہے: قانونی نمائندے کے دستخط (متولی، قانونی نگہداشت کنندہ یا سرپرست)

پال ارلیک انسلٹی ٹیوٹ (PEI) نے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے مدنظر ٹیکے کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسماڑ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا ابتمام کر رہا ہے۔ ٹیکہ لگوانے کے بعد 48 گھنٹوں کے اندر آپ اندرج کروا سکتے ہیں۔ سروے رضا کارانہ ہے۔

Anmerkungen:

Ort, Datum

Unterschrift der zu impfenden Person

Unterschrift der Ärztin/des Arztes

Bei fehlender Einwilligungsfähigkeit der zu impfenden Person:

Unterschrift der zur Einwilligung berechtigten Person (Sorgeberechtigte, Vorsorgeberechtigte oder BetreuerIn)

Das Paul-Ehrlich-Institut (PEI) führt eine Befragung zur Verträglichkeit der Impfstoffe zum Schutz gegen das neue Coronavirus (SARS-CoV-2) mittels Smartphone-App SafeVac 2.0 durch. Sie können sich innerhalb von 48 Stunden nach der Impfung anmelden. Die Befragung ist freiwillig.



Google Play App Store    App Store Apple

آپ COVID-19 کے بارے میں اور 19 کے ٹیکرے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کر سکتے ہیں

Weitere Informationen zu COVID-19 und zur COVID-19-Impfung finden Sie unter

[www.corona-schutzimpfung.de](http://www.corona-schutzimpfung.de)  
[www.infektionsschutz.de](http://www.infektionsschutz.de)  
[www.rki.de/covid-19-impfen](http://www.rki.de/covid-19-impfen)  
[www.pei.de/coronavirus](http://www.pei.de/coronavirus)

شماره 1 ورژن 009 (تا بتاریخ 19 اکتوبر 2021)

یہ معلوماتی پرچہ رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کافی رانٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی کنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور اگرے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم منوع ہے۔

Ausgabe 1 Version 009 (Stand 19. Oktober 2021)

Dieses Aufklärungsmerkblatt wurde vom Deutschen Grünen Kreuz e.V., Marburg in Kooperation mit dem Robert Koch-Institut, Berlin erstellt und ist urheberrechtlich geschützt. Es darf ausschließlich im Rahmen seiner Zwecke für eine nicht-kommerzielle Nutzung vervielfältigt und weitergegeben werden. Jegliche Bearbeitung oder Veränderung ist unzulässig.



in Kooperation mit

ROBERT KOCH INSTITUT  


کورونا وائرس مرض 2019 (COVID-19) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر طبی سرگزشت – ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ - AstraZeneca ، Vaxzevria® کا سابقہ COVID-Janssen ® Johnson & Johnson کا COVID-19 AstraZeneca ٹیکہ اور 19 ٹیکہ

Anamnese zur Schutzimpfung gegen COVID-19 (Corona Virus Disease 2019)

– mit Vektor-Impfstoff –

(Vaxzevria®, ehemals COVID-19 Vaccine AstraZeneca und COVID-19 Vaccine Janssen® von Johnson & Johnson)

1. کیا آپ<sup>1</sup> کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟

1. Besteht bei Ihnen<sup>1</sup> derzeit eine akute Erkrankung mit Fieber? 0 ja 0 nein

2. کیا آپ کو گزشتہ 14 دنوں میں ٹیکہ لگا ہے؟

2. Sind Sie<sup>1</sup> in den letzten 14 Tagen geimpft worden? 0 ja 0 nein

3. کیا آپ کو پہلے ہی COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے؟ 0 بار

ٹیکہ: تاریخ: اگر بار، کب اور کون سا ٹیکہ لگا؟  
ٹیکہ: تاریخ:

(براء کرم اپنی ٹیکہ لگانے کی طرفے شدہ ملاقات میں اپنا ٹیکوں کا کارڈ با ٹیکہ لگنے کا کوئی اور ثبوت لے کر آئیں۔)

3. Haben Sie<sup>1</sup> bereits eine Impfung gegen COVID-19 erhalten? 0 ja 0 nein

Wenn ja, wann und mit welchem Impfstoff? Datum: Impfstoff:  
Datum: Impfstoff:

(Bitte bringen Sie Ihren Impfausweis oder anderen Impfnachweis zum Impftermin mit.)

4. ایسی صورت میں کہ آپ<sup>1</sup> کو کیا COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ<sup>1</sup> میں اس کے بعد کوئی الرجی زا ردعمل پیدا بوا تھا؟

کیا اس کے بعد آپ میں انجماد خون (تھرومبوس) کا عارضہ پیدا بوا؟

4. Falls Sie<sup>1</sup> bereits die 1. COVID-19-Impfung erhalten haben:

Haben Sie<sup>1</sup> danach eine allergische Reaktion entwickelt? 0 ja 0 nein

Haben Sie<sup>1</sup> danach ein Blutgerinnsel (Thrombose) entwickelt? 0 ja 0 nein

5. کیا ماضی میں آپ کو نوول کورونا وائرس (SARS-CoV-2) سے

بُونے والے انفیکشن کو قابل اعتبار طریقے سے ثابت کیا گیا تھا؟  
اگر ہاں، کب؟

(SARS-CoV-2 کے انفیکشن کے بعد، ٹیکہ کاری کی تجویز تشخیص کے 4 ہفتے سے 6 ماہ میں دی جاتی ہے)

5. Wurde bei Ihnen<sup>1</sup> in der Vergangenheit eine Infektion mit dem neuartigen Coronavirus (SARS-CoV-2) sicher nachgewiesen? 0 ja 0 nein

Wenn ja, wann?

(Nach einer Infektion mit SARS-CoV-2 wird empfohlen, die Impfung 4 Wochen bis 6 Monate nach. Diagnosestellung durchzuführen.)

6. کیا آپ<sup>1</sup> دیرینہ امراض یا مامونی قلت میں (جیسے کیموتھریپی،

مامونی امتناعی تھریپی یا دیگر داؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟  
اگر ہاں تو، کون سے؟

6. Haben Sie<sup>1</sup> chronische Erkrankungen oder leiden Sie<sup>1</sup> an einer Immunschwäche (z.B. durch eine Chemotherapie,

immunsupprimierende Therapie oder andere Medikamente)? 0 ja 0 nein

Wenn ja, welche?

7. کیا آپ<sup>1</sup> انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں، آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں یا آپ ماضی میں امیون تھرومبوسائیٹوپینیا (خون کے پلیٹ لیٹس کاؤنٹ میں کمی) کا شکار ہوئے ہیں؟ 0 ہاں 0 نہیں

7. Leiden Sie<sup>1</sup> an einer Blutgerinnungsstörung, nehmen Sie blutverdünnende Medikamente ein oder haben Sie früher an einer Immunthrombozytopenie (Verringerung der Blutplättchenzahl) gelitten? 0 ja 0 nein

8. کیا آپ<sup>1</sup> کو کوئی معلوم الرجی ہے؟ 0 نہیں 0 ہاں

اگر ہاں تو، کون سی؟

8. Ist bei Ihnen<sup>1</sup> eine Allergie bekannt? 0 ja 0 nein

Wenn ja, welche?

9. کیا آپ<sup>1</sup> کو پچھلی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کبھی کسی الرجی زا

علامت، تیز بخار، بے بوشی کے دورے یا دیگر غیر عمومی ردعمل کا سامنا ہوا؟ 0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی؟

9. Traten bei Ihnen<sup>1</sup> nach einer früheren, anderen Impfung allergische Erscheinungen, hohes Fieber, Ohnmachtsanfälle oder andere ungewöhnliche Reaktionen auf? 0 ja 0 nein

Wenn ja, welche?

10. کیا آپ حاملہ ہیں؟ 0 نہیں 0 ہاں

(حمل کی دوسری سہ مابی کے بعد، mRNA ٹیکہ کے ساتھ ٹیکہ کاری کی سفارش کی جاتی ہے، لیکن یہاں پر زیر بحث ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ نہیں کرنی چاہیئے۔)

<sup>1</sup> اس کا جواب امکانی طور پر قانونی نمائندے کے ذریعہ دیا جائے گا

10. Sind Sie<sup>1</sup> schwanger? 0 ja 0 nein

(Eine Impfung wird ab dem 2. Schwangerschaftsdrittel mit einem mRNA-Impfstoff, nicht jedoch mit dem hier besprochenen Vektor-Impfstoff empfohlen.)

<sup>1</sup> Ggf. wird dies von der gesetzlichen Vertretungsperson beantwortet

کے COVID-19 کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر منظوری کا اقرار نامہ – ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 AstraZeneca ، Vaxzevria®) – ساتھ COVID-19 Janssen ® کا Johnson & Johnson ٹیکہ اور (Johnson & Johnson ٹیکہ)

ا اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (سونام، پہلا نام):  
تاریخ پیدائش:

پتہ:

Einwilligungserklärung zur Schutzimpfung gegen COVID-19 (Corona Virus Disease 2019)

– mit Vektor-Impfstoff –

(Vaxzevria®, ehemals COVID-19 Vaccine AstraZeneca und COVID-19 Vaccine Janssen® von Johnson & Johnson)

Name der zu impfenden Person (Name, Vorname):

Geburtsdatum:

Anschrift:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھے کو ٹیکہ لگانے والے میرے پریکٹشنر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

میرے مزید سوالات نہیں ہیں اور طبی وضاحتی گفتگو سے صراحةً دستبردار ہوتا ہوں۔

میں ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔

میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔

Ich habe den Inhalt des Aufklärungsmerkblattes zur Kenntnis genommen und hatte die Möglichkeit zu einem ausführlichen Gespräch mit meiner Impfärztin/meinem Impfarzt.

- Ich habe keine weiteren Fragen und verzichtete ausdrücklich auf das ärztliche Aufklärungsgespräch.
- Ich willige in die vorgeschlagene Impfung gegen COVID-19 mit Vektor-Impfstoff ein.
- Ich lehne die Impfung ab.

تشریفات:

---

جگہ، تاریخ:

---

پریکٹشنر کے دستخط

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:

منظوری فراہم کرنے کے مجاز فرد (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کننده یا سرپرست) کے دستخط

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، براہ کرم اس شخص کا نام اور رابطے کی تفصیلات فراہم کریں جسے رضامندی فراہم کرنے کا اختیار حاصل ہے (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کننده یا سرپرست):

سر نام، پہلا نام:

ای میل:

ٹیلیفون نمبر:

Anmerkungen:

Ort, Datum

Unterschrift der zu impfenden Person

Unterschrift der Ärztin/des Arztes

Bei fehlender Einwilligungsfähigkeit der zu impfenden Person:

Unterschrift der zur Einwilligung berechtigten Person (Sorgeberechtigte, Vorsorgeberechtigte oder BetreuerIn)

Falls die zu impfende Person nicht einwilligungsfähig ist, bitte auch Namen und Kontaktdaten der zur Einwilligung berechtigten Person (Sorgeberechtigte, Vorsorgeberechtigte oder BetreuerIn) angeben:

Name, Vorname:

E-Mail:

Telefonnr.:

اس طی سرگزشت اور منظوری فارم کو رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشٹراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافته ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجاری استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔  
کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

ناشر: Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg  
بے اشٹراک Robert Koch Institute, Berlin  
شماره 001 ورژن 006 (تاریخ 19 اکتوبر 2021)

Dieser Anamnese- und Einwilligungsbogen wurde vom Deutschen Grünen Kreuz e.V., Marburg in Kooperation mit dem Robert Koch-Institut, Berlin erstellt und ist urheberrechtlich geschützt. Er darf ausschließlich im Rahmen seiner Zwecke für eine nicht-kommerzielle Nutzung vervielfältigt und weitergegeben werden. Jegliche Bearbeitung oder Veränderung ist unzulässig.

Herausgeber Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg  
In Kooperation mit dem Robert Koch-Institut, Berlin  
Auszgabe 001 Version 006 (Stand 19. Oktober 2021)